

ننگرد تھے۔ انھوں نے

پرانے دہلی کالج میں تعلیم

پائی تھی۔ پھر محکمہ تعلیم

میں ملازمت اختیار کر لی۔ بلند عہدے پر پہنچے اور رائے بہادر کا خطاب پایا۔ ۱۹۶۷ء میں پٹنہ لی۔

متعدد کتابوں کے مصنف تھے۔ مثلاً رسوم ہند۔ قصص ہند حصہ اول و دوم۔ وغیرہ۔ اللہ سری رام

مصنف ”خمخانہ جاوید“ رائے بہادر موصوف کے بھتیجے تھے۔

پیارے لال کچھ مدت گوڑ گاؤں کے سکول میں ہیڈ ماسٹر رہے۔ وہاں مسٹر کوآن اسٹنٹ کمشنر

تھے ان کا تہالہ ہوا تو اہل گوڑ گاؤں نے چاندی کا ایک تلمدان بطور یادگار ان کی خدمت میں پیش

کرنے کا انتظام کیا۔ اس پر ایک موزوں شعر کندہ کرنا منظور تھا۔ اس غرض سے پیارے لال

اپنے ایک دوست کے ہمراہ میرزا غالب کی خدمت میں پہنچے۔ مدعا بیان کیا۔ میرزا نے مندرجہ

ذیل قطعہ ان کے حوالے کر دیا۔ اسی وقت سے میرزا کے ساتھ آشوب کے تعلق کی ابتدا ہوئی

پھر روابط بہت بڑھ گئے۔

۱۔ مشرح : گوڑ گانویں کی بھتی ر عایا ہے وہ پوری کی پوری اپنے عدل دوست اور

منصف مزاج حاکم کے نام کی عاشق ہے۔ حاکم سے مراد مسٹر کوآن ہیں۔

۲۔ مشرح : اس محبت کی یادگار کے طور پر ر عایا یہ نظروں کو روشن کرنے والا

تلمدان مسٹر کوآن کی نذر کر رہی ہے۔ جن کا مقام بلند ہے۔

(۱۴)

ہم نشین تارے ہیں اور چاند شہاب الدین خان

۱۔ مشرح : شہاب الدین خان چاند

ہے اور اس کے دوست

احباب تارے ہیں۔

آسمان کو شادی کی محفل

سمجھیں لو کہکشاں کو

بزم شادی ہے فلک، کا کہکشاں ہے سہرا

ان کو لڑیاں نہ کہو، بحر کی موجیں سمجھو

ہے تو کشتی میں، ولے بحر رواں ہے سہرا